Tayyaba Khalid

Day: ______ Date: ______

1. اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کریں۔

اسلام کوئی عام مذہب نہیں بلکہ اسلام ایک دین ہے جو انسان کی زندگی کے ہر پہلو سے متعلق ہے۔ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو عقائد و عبادات کے ساتھ تمام شعبہ زندگی پر بھی غور کرتا ہے

اسلام کے معنی:

اسلام حضرت ابراہیمؑ کے دور میں دینِ حنیف کہلاتا تھا۔

- لغوی معنی: اطاعت کرنا، سپرد کرنا، سلامتی

اسلام کا لفظ س، ل، م (سلم) سے نکلا ہے جس کے معنی سلامتی کے ہیں

- اصطلاحی معنی: اصطلاح میں اسلام سے مراد اللہ کی اطاعت کرتے ہوئے امن میں داخل ہونا۔ اس سے مراد اپنی خواہشات کو اللہ کے تابع کرنا ہے۔ بلا چوں چراں سر جھکا کر اپنے آپ کو حکم الٰہی کے تابع کرنا ہے۔
- شریعت کی رو سے اسلام سے مراد اپنی مرضی سے اللہ کے احکامات کو بجا لاتے ہوئے امن میں داخل ہونا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

لا اکراہ فی الدین ۝

اسلام کے معاملے میں کوئی جبر نہیں

- قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

آج ہدایت کو گمراہی سے الگ کر دیا گیا ہے (سورۃ البقرہ)

سورۃ الکافرون میں اللہ کا فرمان ہے:

لکم دینکم ولی دین ۝

تمہارے لیے تمہارا دین ہے اور ہمارے لیے ہمارا۔

- احادیث کی رو سے: آپؐ فرماتے ہیں:

اسلام دو چیزوں کی گواہی کا نام ہے (۱) اللہ کی گواہی (۲) رسول کی گواہی

Day: Date:

- سکالرز کی رو سے: مختلف سکالر اسلام کو مختلف نظر سے دیکھتے ہیں لیکن سب اسلام کا مرکز توحید کو ہی سمجھتے ہیں۔ جیسے کہ ڈاکٹر حمید اللہ کہتے ہیں:

اسلام ایک توحید پرست دین ہے جو آپ ﷺ پر نازل ہوا۔

امام غزالی فرماتے ہیں:

اسلام حقوق اللہ اور حقوق العباد کا نام ہے۔

مولانا صدر الدین اصلاحی اپنی کتاب میں کہتے ہیں:

اسلام عقائد و عبادات کا مجموعہ ہے۔

الغرض یہ معلوم ہوتا ہے کہ اسلام اللہ تعالیٰ کے آگے سر جھکا لینے کا نام ہے۔ انسان اللہ کی موجودگی اور ان کے اقتدار سے انکار نہیں کر سکتا۔ انسان کسی انسان کے لیے ایسا محسوس کر سکتا ہے لیکن اللہ کے لیے نہیں۔

اسلام کی نمایاں خصوصیات:

اسلام ایک عالمگیر دین ہے جو کسی خاص وقت، زمانے یا قوم کے لیے نہیں آیا۔ اسلام زندگی کے ہر حوالے سے مکمل ہدایت فراہم کرتا ہے۔ اسلام کسی محدود وقت کے لیے نہیں آیا۔ اسلام کسی محدود جغرافیائی حدود کے لیے نہیں آیا۔ کوئی بھی شخص چاہے دنیا کے جس کونے میں بھی ہو کلمہ پڑھ کر دین اسلام میں داخل ہو سکتا ہے۔ اسلام تمام عالم انسانیت کے لیے ہے۔

1. **معرفت الٰہی:**

توحید اسلام کا مرکزی عقیدہ ہے۔ توحید اسلام کی مرکزی

Day: ______ Date: ______

عبادت ہے۔ توحید کی وجہ سے ہی تمام رسومات ہیں۔ تمام نظام کی بنیاد اسلام ہے۔ دینِ اسلام خدا کی ذات کے گرد گھومتا ہے۔ آپ ﷺ کہتے ہیں کہ توحید اسلام کا پہلا حصہ ہے (لا الہ الا اللہ)

علامہ شبلی نعمانی اپنی کتاب 'سیرت النبی' میں کہتے ہیں:

توحید اسلام کا پہلا سبق ہے۔

وہ مزید فرماتے ہیں:

اسلام ایک قلعے کی مانند ہے اور اس میں داخل ہونے کا دروازہ توحید ہے۔

الغرض دینِ اسلام کی اہم ترین خصوصیت توحید ہے۔

2. رسالت:

آپ ﷺ کے بقول کلمہ کا دوسرا حصہ 'رسالت' ہے (محمد الرسول اللہ)۔ رسالت اسلام کی دوسری نمایاں خوبی ہے جس کا مرکز ختم نبوت ہے۔ مسلمانوں کو قادیانیوں سے مختلف ختم نبوت بناتی ہے۔ سورۃ احزاب میں اللہ فرماتے ہیں:

محمد تم میں سے کسی مرد کے باپ نہیں اور وہ خاتم النبین ہیں۔

آپ ﷺ ہر شخص کے لیے نمونہ ہیں خواہ وہ کسی شعبے سے ہی تعلق رکھتا ہو۔ سورۃ احزاب میں اللہ کا فرمان ہے:

آپ ﷺ بہترین اسوۂ حسنہ ہیں۔

آپ ﷺ ہمیں علم سکھاتے ہیں۔ ان کا رہن سہن سے ہم ہدایت لیتے ہیں۔ حدیث مبارکہ ہے:

بے شک مجھے انسانیت کی طرف معلم بنا کر بھیجا گیا۔

آپ ﷺ قوانین وضوابط کا علم دیتے تھے سورۃ نجم میں درج ہے:

نبی خود سے بات نہیں کرتے وہ صرف ان تعلیمات کا حکم دیتے

Day: ______ Date: ______

ہیں جو ہم بیان کرتے ہیں۔

الغرض اللہ کی باتوں پر عمل سے لے نبی کی باتوں پر عمل لازمی ہے۔

3. عظمت انسانیت کی حفاظت:

زمانۂ جاہلیت میں انسانوں سے ناروا سلوک روا رکھا جاتا تھا۔ اسلام کی آمد سے انسان کو عظمت بخشی گئی۔ اللہ نے اپنے بعد انسان کو اس کائنات کا مالک بنایا۔ سورۃ البقرہ میں اللہ فرماتے ہیں:

میں نے انسان کو اپنا خلیفہ بنایا۔

اللہ نے انسان کو احسن تقویم بنایا۔

لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم O

سورۃ بنی اسرائیل میں اللہ فرماتے ہیں:

اور بے شک ہم نے اولادِ آدم کو عزت بخشی۔

اس سے مراد یہ ہے کہ اللہ نے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا۔ اسے تمام جہانوں پر سبقت دی۔ مذہب کی تفریق، جنس کی تفریق ختم کی۔ اللہ نے انسان کو عزت دی اور پھر اس عزت کی حفاظت بھی کی۔ سورۃ آلِ عمران میں اللہ فرماتے ہیں:

وتعز من تشاء وتذل من تشاء

اللہ نے قرآن کا موضوع انسان کو بنایا۔ اللہ نے انسان سے خود خطاب کرتے ہوئے کہا:

ایک انسان کا قتل پوری انسانیت کا قتل ہے اور انسان کو بچانا پوری انسانیت کو بچانا ہے۔ (سورۃ المائدہ)

Day: ______ Date: ______

4. اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات:

اسلام انفرادی اور اجتماعی دونوں زندگی کے ہر پہلو سے متعلق ہدایت فراہم کرتا ہے۔ بچے کی پیدائش، پرورش، کردار سازی، تعلیم، رزق کی کمائی، خاندانی زندگی سے متعلق رہنمائی کرتا ہے۔ اسلام ایک نسل سے دوسری نسل اور پھر اس سے اگلی آنے والی ہر نسل تک ہدایت کا پیغام ہے۔ مزید اسلام سماجی، سیاسی، معاشی نظام سے متعلق رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ بین الاقوامی معاملات اور عدلیہ کا نظام بھی اسلام کے زیر غور ہیں۔

5. انسانیت کا فروغ:

اسلام انسانیت کو فروغ دیتا ہے۔ یہ انسان کو اچھے اخلاق اور کردار کا مظاہرہ کرنا سکھاتا ہے۔ حدیث مبارکہ ہے:

بہترین مومن وہ ہے جو اخلاق کے اعلیٰ درجوں پر فائز ہے۔

اسلام صدقہ کی ترغیب دیتا ہے۔ اسلام کا اہم رکن زکوۃ ہے جو کسی ملک کا حکمران زبردستی بھی وصول کر سکتا ہے۔ سورۃ آل عمران میں ہے:

مومن پیسہ خرچ کرتا ہے۔

اسلام انسانی حقوق کی حفاظت کرتا ہے۔ خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر آپ ﷺ نے فرمایا:

کسی عربی کو عجمی پر کسی عجمی کو عربی پر کوئی فوقیت نہیں۔

اسلام انسان کے حقوق کے برابر جانوروں کے حقوق کی حفاظت کا سبق دیتا ہے۔ آپ ﷺ نے ایک بدو کو ڈانٹا کیونکہ اس کا اونٹ پیاسا تھا۔ اسلام ماحول کی حفاظت کی بھی تعلیم دیتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

درخت لگانا صدقہ ہے۔

Day: ________ Date: ________

6. اخلاق حسنہ کا جامع دین:

اسلام کی خصوصیات میں اخلاقِ حسنہ کی بھی تعلیم ہے۔ ہر اخلاق چار چیزوں سے پیدا ہوتا ہے: جہل، ظلم، شہوت، غضب۔ یوسفؑ کا قرآن میں بیان ہے:

اگر میں عورتوں کی باتوں میں پھنس گیا تو جاہل ہوں گا۔

اسلام میں اچھے اخلاق کی بنیاد چار چیزوں کو کہا گیا ہے: صبر، عفت، شجاعت، عدل۔ احمد بن حنبل فرماتے ہیں:

پہلوان وہ نہیں جو دوسروں کو پچھاڑ دے بلکہ وہ ہے جو غصے میں خود پر قابو رکھے۔

حدیث مبارکہ ہے:

نصف ایمان کا نام صبر ہے اور نصف ایمان کا نام شکر ہے۔

7. اشاعت علم کا حامل دین:

جس زمانہ میں اسلام کا آغاز ہوا اس وقت تمام اہل عرب جاہل تھے۔ اسلام نے علم کو اپنی سرپرستی میں لیا۔ قرآن مجید کے ابتدائی کلمات ہیں:

اقرا بسم ربک الذی خلق ○ خلق الانسان من علق ○ اقرا وربک الاکرم ○ الذی علم بالقلم ○ علم الانسان مالم یعلم ○

8. عملی دین:

اسلام دین علم کے ساتھ دینِ عمل بھی ہے۔ آپؐ اکثر یہ دعا کیا کرتے تھے:

اللھم انی اسئلک علما نافعا و رزقا طیبا و عملا متقبلا ○

سورۃ الانعام میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ہر ایک کے لیے ان کے عمل کے موافق درجہ ہے۔

Day: ____________ Date: ____________

9. اخوت پر مبنی دین:

اسلام کی ایک خصوصیت اخوت ہے۔ ریاست مدینہ کی بنیاد پڑی تو سب سے پہلے اخوت کے رشتے میں شہریوں کو باندھا گیا۔ ان کی رہائش اور خوراک کا بندوبست کیا گیا۔ مواخات مکہ اور مواخات مدینہ سے محبت میں اضافہ ہوا۔

10. تعصب سے پاک دین:

اسلام کو بدنام کرنے کے لیے جھوٹے الزام لگائے گئے جو خود الزام لگانے والوں پر ثابت ہوئے۔ اسلام کی تعلیم تعصب سے پاک ہے۔ سورۃ المائدہ میں اللہ کا ارشاد ہے:

اے ایمان والو! معاملات کو پورا کیا کرو۔

11. محبت تقسیم کرنے والا دین:

اسلام محبت تقسیم کرنے والا دین ہے جو اللہ کو رب العالمین، رحمان، رحیم کہہ کر پیش کرتا ہے۔ حدیث مبارکہ ہے:

اللہ اپنے بندے سے ستر ماؤں سے زیادہ پیار کرتا ہے۔

12. مساوات کا دین:

اسلام کا دین مساوات کا دین ہے جو ہر شخص کا قانوناً اور شرعاً تمام حقوق فراہم کرنے کی تبلیغ دیتا ہے۔ ہر انسان کو رائے دہندگی کا حق دیتا ہے۔ ہر شخص کو تجارت کا حق دیتا ہے۔ مسجد اور قبرستان میں کوئی

امیر غریب کا فرق نہیں ہوتا۔

13. قومیت سے بالاتر دین:

اسلام نے نسل، زبان، رنگ جیسے تینوں امتیازات کو مٹایا اور کمزور اور طاقتور کو ہموار سطح پر کھڑا کیا۔
خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر آپ ﷺ نے فرمایا:
کسی عربی کو کسی عجمی پر کسی عجمی کو کسی عربی پر کسی کالے کو گورے پر کسی گورے کو کالے پر کوئی فوقیت نہیں سوائے تقویٰ کے۔

خلاصہ بحث:

اسلام اللہ کی طرف سے حتمی دین ہے جس کو آپ ﷺ نے سچائی کے ساتھ لوگوں تک پہنچایا۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم اس دین پر عمل کریں اور اسے دوسروں تک پہنچائیں۔